© rasailojaraid.com

ربوہ

حبیب اللہ رشیدی

احرار کارکنو!

توحید و ختم نبوت کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دو۔

مرزائیو! اسلام قبول کرلو، تمھاری دنیا و آخرت سنور جائے گی

تیرھویں سالانہ سیرت کانفرنس سے سید عطاء المحسن بخاری کا خطاب

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام تیرھویں سالانہ سیرت النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کانفرنس ۱۲ ربیع الاول کو مسجد احرار ربوہ میں منعقد ہوئی۔ جس سے مولانا محمد اسحاق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد یوسف احرار، مولانا اللہ یار ارشد، قاری محمد یامین گوہر اور دیگر احرار رہنماؤں نے خطاب کیا، نماز ظہر کے بعد مسجد احرار سے ایک زبردست جلوس نکالا گیا جو شہر کے مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا مسجد بخاری پہنچ کر اختتام پزیر ہوا۔ شرکاء جلوس نے جس ایمانی جذبہ و غیرت کا مظاہرہ کیا وہ دیدنی تھا۔ تاحد نگاہ فضا میں احرار کے سرخ ہلالی پرچم لہرا رہے تھے اور تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں نے سرزمین کفر و ارتداد پر لرزہ طاری کردیا تھا۔ جلوس ایوان محمود کے سامنے پہنچ کر کچھ دیر کے لئے رک گیا، سرخ قمیصوں میں ملبوس ہزاروں مجاہد گوش بر آواز تھے۔ قائد تحریک تحفظ ختم نبوت ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے حجازی لے میں خطبہ مسنونہ اور آیات قرآنی تلاوت فرمائیں تو پورا ماحول قرآن کی تاثیر میں ڈوب گیا۔ شاہ جی نے پرجوش انداز میں احرار وفاداروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا اے وفا کے راہیو! احرار کے جاں نثار ساتھیو! میں خوش ہوں اور میری خوشی بے کراں ہے کہ آج کفر و ارتداد کے مرکز ربوہ میں توحید و ختم نبوت کا ابدی پیغام گونج رہا ہے۔ یہ سب مجلس احرار اسلام کے اکابر کی مخلصانہ جدوجہد اور شہداء ختم نبوت کی لازوال قربانی کا نتیجہ ہے۔ دین نام ہی ایثار و قربانی کا ہے۔ اس دین کی بنیادوں میں خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پوتر خون شامل ہے۔ اصحاب رسول علیہم الرضوان نے اپنے خون گوشت اور ہڈیوں سے ایسی عمارت تعمیر کی ہے جسے کبھی زوال نہیں آسکتا۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ دنیاوی مفادات اور کاروبار چھوڑ کر ہم فقیروں کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں کشاں کشاں چلے آئے ہیں۔

احرار ساتھیو! آپ کو ہم سے کیا لینا ہے یہ محض دین کی تڑپ ہے جو آپ کو یہاں کھینچ لائی ہے۔ میں اور آپ سب دین مصطفوی کے نوکر چاکر ہیں۔ ہم جب تک زندہ ہیں اللہ کی توحید اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ختم نبوت کا پیغام گمراہ انسانوں تک پہنچاتے رہیں گے۔ یہی وہ پیغام ہے جس نے کفر و شرک کی ضلالتوں میں لتھڑی ہوئی انسانیت کو مطہر کردیا، دلوں کی تاریک بستیوں میں اجالا کردیا اور معاشرہ انسانی کو اعلیٰ اخلاقی اقدار سے منور کردیا۔

میں آج پھر سنت رسول علیہ السلام پر عمل کرتے ہوئے اپنے گمراہ دوستوں، مرزائیوں کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ مرزائیو! مجھے دکھ ہے کہ تمہارے دل توحید و ختم نبوت کی روشنیوں سے محروم ہیں تم ایک بار اس راہ پر چل کر تو دیکھو جب تمہارے قلوب و اذہان توحید ختم نبوت کی روشنیوں سے آشنا ہوگئے تو پھر تمہیں دنیا کی کوئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روشنی اچھی نہیں لگے گی۔ تم ایک ایسے شخص کو نبی مانتے ہو جو وقت کی جابر اور کافر حکومت کا غلام بے دام اور عقیدہ ختم نبوت کا قزاق تھا۔ کتنے دکھ اور بدبختی کی بات ہے کہ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے باغیوں میں تمہارا شمار ہوتا ہے۔ آؤ! آج کے دن عہد کرو اور اللہ کے حضور سر بسجود ہو کر سچے دل سے توبہ کر کے اللہ اور اس کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کا اعلان کر دو۔ تم مسلمان ہو کر زمانے میں معزز ہو جاؤ گے اور تمہاری دنیا و آخرت سنور جائے گی۔

شاہ جی نے سرخ پوش احرار کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک زندہ رہو نبی کریم ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے لئے زندہ رہو۔ اور اس آفاقی اور ابدی پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دو۔ اس راہ کی صعوبتوں، کلفتوں اور مشکلات کو سینے سے لگا کر آگے بڑھتے رہو۔ تمہارا کام سنانا ہے، منوانا نہیں۔ دین حق کا پیغام اپنی آئندہ نسلوں تک پہنچانا تمہارا دینی فریضہ ہے۔ اس فریضہ سے اعراض ایماں کی جانکنی اور شعور کی موت ہے۔

جلوس مسجد بخاری پہنچا تو مولانا محمد اسحاق سلیمی نے اختتامی دعا کے ساتھ جلوس کے اختتام کا اعلان کیا۔

مروان ہاشمی — ملتان

احتجاج، احتجاج، احتجاج

شاہ گردیز بم دھماکے میں سید عطاالمحسن بخاری اور دیگر علماء کو بے گناہ ملوث کیا گیا ہے

علماء کو بے گناہ قرار دیکر مقدمہ خارج کیا جائے

ملتان کی مختلف سیاسی سماجی اور تاجر تنظیموں کا متفقہ مطالبہ

۹ ستمبر کی شب ملتان کے معروف شیعہ مرکز شاہ یوسف گردیز میں اچانک بم کے دو دھماکے ہوئے جس کے نتیجہ میں دو افراد موقع پر جاں بحق ہو گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ شیعہ گروہ نے اس مقدمہ میں اہل سنت کے مقتدر اور مرکزی رہنماؤں کو بے گناہ ملوث کیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاالمحسن بخاری مدظلہ، سپاہ صحابہ پاکستان کے سرپرست اعلیٰ مولانا ضیاالرحمن فاروقی اور پنجاب کے صدر مولانا سلطان محمود ضیا پر الزام عائد کیا کہ ان کے ایماں پر دو اشخاص خالد محمود کھوکھر اور سلیم فوجی نے یہ تخریبی کارروائی کی ہے۔ خالد محمود کھوکھر سپاہ صحابہ سٹوڈنٹس کے مقامی رہنما ہیں اور سلیم فوجی کے متعلق کوئی نہیں جانتا کہ وہ کون ہے؟ اس کا نام کیوں دیا گیا اور اس سے شیعہ کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے اس شخص کے متعلق لاعلمی کا اظہار کیا ہے کہ وہ ایسے ہرگز نہیں جانتے اس وقت خالد محمود کھوکھر گرفتار ہو کر شامل تفتیش ہو چکے ہیں جبکہ پولیس باقی نامزد علماء کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔

اس حادثہ کے فوراً بعد پورے شہر میں احتجاج کی ایک زبردست لہر اٹھی اور تمام مکاتب فکر سراپا احتجاج بن گئے منظور آباد چوک ملتان میں ایک زبردست احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علماء کرام کو بے گناہ ملوث کرنے

© rasailojaraid.com